عنوان: درخواست برائے شمولیت پیداواری مقابلہ آلو 18-2017ء

میں .... ولدیت .... شناختی کارڈ نمبر ....

موبائل نمبر .... مکمل پتہ نام گاؤں .... یونین

کونسل .... مرکز .... تحصیل .... ضلع .... کا رہائشی ہوں اور 5 ایکٹر سے

زیادہ زمین کا کاشتکار ہوں۔ میں اپنی 5 ایکٹر متصل فصل آلو جو دیہہ مذکورہ بالا میں ایکٹر نمبر .... مربع نمبر .... میں ہے کو ''پیداواری مقابلہ

آلو 18-2017'' میں پیش کرتا ہوں۔ میں درخواست فارم میں درج ذیل تمام شرائط وطریقہ کار کا پابند رہوں گا۔

تاریخ: **(نام ودستخط / نشان انگوٹھا درخواست دہندہ)**

تصدیق از نمبردار متعلقہ

میں مسمی .... نمبردار علاقہ .... تصدیق کرتا ہوں کہ

درخواست میں درج شدہ کوائف صحیح ہیں۔

تاریخ: **(دستخط/نشان انگوٹھا نمبردار موضع ....)**

(تحصیل .... ضلع ....)

شناختی کارڈ نمبر ....

شرائط وطریقہ کار

☆ 5 ایکڑ سے زیادہ قابل کاشت زرعی اراضی کے مالک مرد وخواتین کاشتکار درخواست دینے کے اہل ہوں گے مشترکہ کھاتہ رکھنے والے زمینداران بھی اہل ہیں نیز مزارعین/ٹھیکیداران بھی دستاویزات کی تحصیل کمیٹی کی طرف سے تصدیق کرانے کے بعد درخواستیں دے سکتے ہیں۔

☆ ہر درخواست دہندہ کا ریکارڈ متعلقہ دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) کے رجسٹر میں درج ہوگا۔ پیداواری مقابلہ میں حصہ لینے والے آلو کے کاشتکار 5 ایکڑ متصل فصل آلو جس میں کوئی بھی منظور وتصدیق شدہ آلو کی قسم کاشت کی گئی ہو مقابلہ کے لیے پیش کریں گے۔

☆ ہر تحصیل کے 10 بہترین پلاٹس شامل کیے جائیں گے۔ ضلعی سطح پر تمام تحصیلوں سے 10 بہترین فیلڈز کی کٹائی/پٹائی کے بعد نتائج کو مرتب کیا جائے گا اور ہر ضلع میں زیادہ سے زیادہ پیداوار لینے والے 3 کاشتکار منتخب کیے جائیں گے جو اول، دوم اور سوم انعامات کے مستحق ہونگے۔ جبکہ صوبائی سطح کے انعامات کا فیصلہ ضلعی سطح کے منتخب کاشتکاروں میں سے کیا جائے گا اور ضلع میں خالی ہونی والی انعامات کی پوزیشنیں نیچے سے پر کی جائیں گی۔

☆ تحصیل، ضلع، ڈویژن اور صوبائی سطح کی کمیٹیاں اس مقابلہ کی نگرانی کریں گی اور ہر کمیٹی کا فیصلہ اگلی کمیٹی میں چیلنج کیا جاسکتا ہے لیکن ڈویژن سطح کی کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

☆ کاشتکار اپنے متعلقہ نمبردار سے تصدیق کروا کر درخواست جمع کروائیں گے لیکن کٹائی/پٹائی سے پہلے ضلعی کمیٹی زمین کے ریکارڈ کی مزید تصدیق بذریعہ تحصیل کمیٹی کرائے گی۔

☆ کاشتکار اپنی مکمل درخواستیں یکم اکتوبر سے 31 اکتوبر 2017ء تک متعلقہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) کے دفاتر میں جمع کروائیں۔

☆ اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، سینیٹرز اور ان کے فیملی ممبر، گریڈ 17 اور اوپر کے سرکاری ملازمین نیز محکمہ مال ومحکمہ زراعت پنجاب کے تمام ملازمین اس مقابلہ میں حصہ لینے کے اہل نہیں ہونگے۔